Iḥyā ʾal ʿulūm, Vol.:24, Issue,2: July-Dec 2024
PP: 30-40

OPEN ACCESS
Iḥyā ʾal ʿulūm
ISSN (Online): 2663-6263
ISSN (Print): 2663-6255
www.joqs-uok.com

جادو کی حقیقت و معاشرے میں اثرات اور اس کا علاج احادیث کی روشنی میں

The Reality of Magic and its Effects on Society its Cure in the Light of Hadith

Bushra Aziz ur Rehman
Independent Research Scholar, Karachi
Email: azizbushra38@gmail.com

Abstract

Reality of magic and it's cure in the light of Sayings of Prophet Muhammad p.b.u.h (Hadiths). Concept of magic prevails in every nation and society and each and every nation participated in it's progress but the level of progress in this context. It is a proper study like other studies and it is learned by respective experts and gurus. Despite of all there is a confliction in it's types and efficacies. Unfortunately, it has been given great success in this time. The advertisements of these fake jugglers are presented in every alley and on vicinity. They are robbing innocent people's wealth and virginity. This all is being done just due to weak dogma. In this piece of writing, I tried to shed light on evidences of magic and it's types and tried to define different remedial cures in the light of Hadiths. Moreover this, I encompassed negative effects of magic on society.Now it is the need of time that Islamic scholars should reinforce awareness a bout this important aspect in Muslims society.

***Key Words**: Magic, cures of magic, negative effects of magic, magic in Islam, awareness of magic*

علم سحر کے متعلق ہمارے ہاں لوگ افراط اور تفریط میں مبتلا ہے ہیں۔ بعضوں نے اسے شعبدہ بازی کہہ نظر انداز کر دیا ہے، اور بعض ایسے ہیں کہ اسے اپنا اوڑھنا بچھونا بنا بیٹھے ہیں۔ تفصیل میں جانے سے پہلے ہم علم سحر کی مبادیات پر ایک نظر ڈال لیتے ہیں۔

سحر کے معنی:

"**سحر کے لغوی معنی**" امر خفی "اور" پوشیدہ چیز" کے ہیں۔ یعنی جس کا سبب ظاہر نہ ہو۔ چنانچہ اول وقت کو "سحر" اسی لئے کہتے ہیں کہ ابھی دن کی روشنی پوری

CC BY

طرح نمودار نہیں ہوئی ہوتی اور قدرے تاریکی باقی ہوتی ہے۔

علمی اصطلاح میں سحر ایسے عجیب وغریب امور کا نام ہے جس کے وجود پذیر ہونے کے اسباب نظروں سے اوجھل ہوں، اور بادی النظر میں محسوس نہ ہوتے ہوں(۱)

"**اصطلاح قرآن وسنت** میں سَحر ایسے عمل کو کہا جاتا ہے، جس میں شیاطین کو خوش کر کے اُن سے مدد حاصل کی گئی ہو۔

پھر یہاں شیاطین کو خوش کرنے کی مختلف صورتیں ہیں۔ کبھی اس کیلئے ایسے منتر اختیار کئے جاتے ہیں، جن میں شرکیہ کلمات ہوتے ہیں یا جن میں شیاطین کی کی مدح کی گئی ہوتی ہے، یا پھر کواکب ونجوم کی عبادت اختیار کی گئی ہوتی ہے، یا اس کے لئے کبھی ایسے اعمال اختیار کئے جاتے ہیں جو شیاطین کو پسند ہوتے ہیں جیسے ناحق قتل کر کے اس کا خون استعمال کرنا، طہارت سے اجتناب کرنا وغیرہ۔

جس طرح اللہ پاک کے فرشتوں کی مدد، ان اقوال وافعال سے حاصل کی جاتی ہے، جن کو فرشتے پسند کرتے ہیں، مثلاً تقوی، طہارت، پاکیزگی اختیار کرنا، ذکراللہ اور اعمالِ خیر وغیرہ میں سبقت حاصل کرنا اور بدبو، نجاست سے اجتناب کرنا، بالکل اسی طرح شیاطین کی امداد ایسے اقوال وافعال سے حاصل ہوتی جو شیاطین کو پسند ہیں۔

اس لئے سحر صرف ایسے ہی لوگوں کا کامیاب ہوتا ہے جو گندے اور نجس رہیں۔ جو اللہ کے نام سے دور اور خبیث کاموں کے عادی ہوں۔ باقی شعبدے یا ٹوٹکے یا ہاتھ کی چالاکی کے کام کو مجازاً سحر کہہ دیا دیا جاتا ہے"۔(۲)

"جب جادوگر ان امور کا ارتکاب کرتا ہے تو بدلے میں شیاطین اس کے خدمت گار بن جاتے ہیں، گویا سَحر "جادوگر" اور "شیطان" کے درمیان ہونے والے ایک معاہدے کا نام ہے، جس کی بناپر جادوگر کچھ حرام اور شرکیہ امور کا اس کا کرتا ہے اور بدلے میں شیطان جادوگر کے مطالبات پورے کرتا ہے (۳)"۔

سحر کی اقسام

"امام راغب اصفہانی نے سحر کی مختلف قسمیں لکھیں ہیں۔

اول: نظربندی اور تخّیل ہے۔ جس کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔ شعبدہ باز اپنے ہاتھ کی صفائی سے نظروں کو، حقیقت سے پھیر دیتا ہے جیسے قرآن پاک میں آیا ہے:

سحر وا عین الناس فاسترھبوھم (۴)

ترجمہ: انہوں نے جادو کے زور سے لوگوں کی نظربندی کر دی اور سب کو دہشت میں ڈال دیا۔(فرعون کا سحر اسی قسم کا تھا)

دوم: دوسری قسم میں تخّیل اور نظربندی شیاطین کے اثر سے ہوتی ہے، یعنی جادوگر شیطان سے کسی طرح کا تقرّب حاصل کر کے، اس سے مدد چاہتا ہے قرآن پاک میں ہے۔

ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر (۵)

ترجمہ: البتہ شیاطین نے کفر اختیار کیا لوگوں کو جادو سکھانے لگے۔

سوم: تیسری قسم وہ ہے جس کے ذریعے صورتوں اور طبعیتوں کو بدلا جاسکتا ہے، یعنی ایک شے کی حقیقت ہی بدل جائے جیسے انسان کو جانور بنا دیا جائے۔"(۶)

سحر حقیقت ہے یا محض دھوکہ

"امام ابو بکر جصاص، ابو اسحاق اسفرائنی امام راغب اصفہانی، امام علامہ ابن حزم اور معتزلہ کہتے ہی کہ سحر کی حقیقت شعبدہ بازی و نظربندی اور فریب خیال کے علاوہ کچھ نہیں۔ بلاشبہ یہ باطل اور بے حقیقت شئ ہے۔(۷)

ان حضرات کی بنیادی دلیل قرآن کی یہ آیت ہے:

یخیل الیہ من سحر ھم انھا تسعی (۸)

ترجمہ: موسی کو ان کے جادو کی وجہ سے ایسا دکھائی دیا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں، سانپ کی طرح دوڑ رہی ہیں۔

طریقہ استدلال: حقیقت میں وہ رسیاں اور لاٹھیاں ہی تھیں۔ مگر یہاں جادو گروں نے نظر بندی و شعبدہ بازی کی، جو حضرت موسی کو یوں دکھائی دیا۔

سحر کو شعبدہ و نظر بندی کہنے والوں کو جواب:

قرآن عزیز میں فرعونی سحر کو جو تخییل قرار دیا ہے۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ہر سحر تخییل ہی ہو، اور اس سے زائد کچھ نہ ہو، بلکہ اس کی مختلف اقسام ہیں۔ مذکورہ آیت میں تخییل کا ذکر ہے فقط۔" (۹)

جمہور اور اہلِ سنت والجماعت کے نزدیک جادو کی ایک حقیقت ہے۔ "جادو گر" اپنے جادو کے ذریعے عجیب کام دکھا سکتے ہیں، جیسے ہوا میں اڑنا یا انسان کو مختلف شکل میں بدل دینا۔ لیکن اصل اثر اللہ کے حکم سے ہوتا ہے، جادو گر خود کچھ نہیں کر سکتا۔ اہلِ سنت کا عقیدہ ہے کہ آسمان، تارے یا سیارے خود کسی چیز پر اثر نہیں ڈالتے —— یہ عقیدہ صرف فلسفیوں اور نجومیوں کا ہوتا ہے، جو صحیح نہیں ہے۔

بعض حضرات نے سحر کے ذریعے انقلاب حقیقت کے جواز پر حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے۔ ان کے نزدیک جادو کے ذریعے انسان کی حقیقت بدل بھی سکتی ہے۔ حضرت کعب احبارؓ نے فرمایا: اگر چند کلمات نہ ہوتے جن کو میں پابندی سے پڑھتا ہوں تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔ اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں۔

اوّل۔ سحر کے ذریعے انسان کو گدھا بنا دینے کا امکان موجود ہے۔ **دوم**۔ جو کلمات وہ پڑھا کرتے تھے اس کی تاثیر یہ ہے کہ کوئی جادو واثر نہیں کرتا" (۱۱)۔

بعض حضرات نے یہاں حقیقی معنی کو چھوڑ کر مجازی معنی مراد لئے ہیں کہ یہاں گدھا بنانے سے مراد یہ ہے کہ یہود دبے وقوف بنا دیتے۔ لیکن جمہور علماً کی رائے یہ ہے کہ جب حقیقی معنی ممکن ہو تو مجاز کی طرف رجوع نہیں کیا جائے گا یہ حدیث اپنی حقیقت پر ہی ہے۔ واللہ اعلم

سحر کی تاثیر

"(سحر/جادو) نظر بندی اور شعبدہ بازی کے سِوا ایک واقعی حقیقت ہے۔ جس طرح زہر یا دوسری ضرر رَساں ادویہ میں اللہ پاک نے مضر اثرات رکھے ہیں بالکل اسی طرح اپنی حکمت کاملہ کے پیش نظر (سحر/جادو) میں بھی تاثیر رکھی ہے۔۔ جادو کا اثر انسان کے مزاج اور طبیعت میں ایسے بدلاؤ پیدا کر سکتا ہے جیسے بیماریوں میں ہوتے ہیں، اسی لیے اسے ایک قسم کی بیماری بھی کہا جا سکتا ہے۔" (۱۲)

جس طرح اسباب طبعیہ کی وجہ بیمار ہو جانا اور پھر صحت پا جانا ایک ظاہری سبب ہے۔ اسی طرح باطنی اسباب کو اختیار کر کے مسحور کو نقصان پہنچایا جاتا ہے بالفاظ دیگر جادو یا سحر دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہے۔ جس میں اسباب باطنیہ یعنی شیاطین کے عمل کا دخل ہوتا ہے۔

قرآن و حدیث میں سحر کا ثبوت

قرآنی دلائل:

۱۔ ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر (۱۳)

ترجمہ: البتہ یہ شیطان کافر تھے جو لوگوں کو کفر سکھاتے تھے۔

۲۔ فیتعلمون منھما مایفرق بہ بین المرَوزوجہ وما ھم بضارین بہ من احد الا باذن اللہ۔ (۱۴)

ترجمہ: اس پر بھی وہ ان سے (ہاروت وماروت) سے ایسی باتیں سیکھ لیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ خاوند، بیوی کے درمیان جدائی کروا دیں، حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کا جادو سے کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودیوں کا سحر کرنا، اور اس کی وجہ سے آپ پر بعض آثار کا ظاہر ہونا، اور بذریعہ وحی اس جادو کا پتہ لگنا، اور اس کا ازالہ کرنا احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔

سحر کی حقیقت پر حدیث نبوی سے چند دلائل:

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ بنو زریق سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے [جسے لبید بن اعصم کہا جاتا تھا] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم متاثر ہوئے چنانچہ آپ کو خیال ہوتا تھا کہ آپ نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ وہ آپ نے نہیں کیا ہوتا تھا یہ معاملہ ایسا ہی چلتا رہا یہاں تک کہ آپ ایک دن یا ایک رات میرے پاس تھے اور بار بار اللہ تعالی سے دعا کرتے رہے تھے اس کے بعد مجھ سے فرمانے لگے۔

عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے اللہ تعالی نے میری دعا کو قبول کر لی ہے. میرے پاس دو آدمی آئے تھے ان میں سے ایک میرے سر اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا اور ایک نے دوسرے سے پوچھا:

اس شخص کو کیا ہوا ہے؟

اس پر جادو کیا گیا ہے.

کس نے کیا ہے؟

لبید بن اعصم نے۔

کس چیز میں کیا ہے؟

کنگھی بالوں اور کھجور کے خوشے کے غلاف میں۔ (۱۵)

۲۔ دوسری دلیل حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے جائے گا اتنا اس کے جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔ (۱۶)

اس حدیث سے بھی یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جادو ایک علم ہے جسے باقاعدہ سیکھا جاتا ہے۔

عملیات کی اقسام

"عملیات کی تین قسمیں ہیں اور ہر قسم کا شرعی حکم الگ ہے۔

پہلی قسم: وہ جادو جس میں کفر والا کوئی کام کیا جائے، حرام ہے۔ مثلاً شیاطین یا جنات سے مدد طلب کرنا، یا اس کی تاثیر کو مستقل سمجھنا، یا قرآن کریم یا دیگر شعائر اسلام کی توہین کرنا، یا جادو کو معجزہ قرار دے کر نبوت کا دعوی کرنا وغیرہ۔

ایسا جادو کرنے والا جادوگر دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور جادو کی اس قسم کا سیکھنا اور سکھانا اور اس میں کسی قسم کی معاونت کرنا حرام ہے۔

دوسری قسم: اگر جادو میں کفر والا کوئی عقیدہ یا عمل شامل نہ ہو، لیکن اسے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کیا جائے، تو ایسا جادوگر کافر تو نہیں بنتا، مگر یہ جادو بالکل حرام ہے اور بہت بڑا گناہ ہے۔

تیسری قسم: اگر ایسا جادو (جس میں کفر نہ ہو) کسی صحیح مقصد کے لیے کیا جائے، جیسے جادو کے اثر کو ختم کرنا یا کسی نقصان کو روکنا، تو اس کی گنجائش موجود ہے۔

<u>جادوگر کی سزا</u>

جہاں تک جادوگر کی سزا کا تعلق ہے تو پہلی بات یہ ذہن میں رہے کہ محض شک کی بنیاد پر، یا کسی عامل کے کہنے پر، کسی شخص پر جادو کا الزام نہیں لگایا جا سکتا۔ بلکہ اس کے لئے خود جادو کرنے والے کا اقرار یا شرعی گواہی ضروری ہے۔ لہٰذا جس کا جادو کرنا شرعی طریقے سے ثابت ہو جائے تو پھر جادو کی جو قسم کفر ہے، اس قسم کا جادوگر اگر سچے دل سے توبہ نہ کرے تو، حکومت اس کو قتل کر سکتی ہے۔

جادو کی وہ قسم جو کفر تو نہیں لیکن اسے دوسروں کو ضرر پہنچانے کے لیے استعمال کیا جائے تو، اس قسم کے جادوگر کو حکومت تعزیراً جو سزا مناسب

سمجھے وہ دے سکتی ہے "(۱۷)

"البتہ لوگوں کے لئے خود ہی جادو گر یا عامل پر حد جاری کرنا شرعاً درست نہیں، یہ سزا جاری کرنا حکومت کا کام ہے۔اب چونکہ شرعی قانون رائج نہیں ہے، اور جادو گروں نے جگہ جگہ اپنے بورڈ لگا رکھے ہیں، تو ان کو سزا اگر دنیا میں نہیں ملتی تو، مرنے کے بعد ان کو اللہ تعالی کی جانب سے سزا ضرور ملے گی"۔(۱۸)

علم سحر کی ابتدا

"یہ کہنا تو مشکل ہے کہ علم سحر کی ابتدا کہاں اور کس وقت ہوئی؟ تاہم یہ بات واضح ہے کہ بابل (عراق} مصر چین اور ہندوستان علم سحر (جادو) کا مرکز رہے ہیں۔ قدیم قوموں کی گمراہی میں سے ایک بات یہ بھی تھی کہ وہ جادو پر مذہبی حیثیت سے سے اعتقاد رکھتے تھے۔اس وجہ سے وہ اس علم کو سیکھتے سکھاتے تھے، اور اس میں طرح طرح کی اختراعات کرتے رہتے تھے۔ان کے مذہبی و سماجی معاملات میں جادو گروں کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ یہ لوگ اپنے کمالات اور کرشموں سے دوسروں کی زندگیاں عذاب بنائے رکھتے تھے۔ایک وقت وہ بھی آیا جب لوگوں کا سلامتی کے ساتھ زندگی گزارنا مشکل ہو گیا، تو انہوں نے جادو گروں کو قتل کرنا شروع کر دیا"(۱۹)

پاکستان میں علم سحر اور اس کے اثرات

پاکستان میں فن جادو گری ہندوؤں کی سوغات ہے۔اس علم کو فروغ دینے میں ہندو جوگیوں کا کردار اہم رہا ہے۔ارباب اختیار کی بے راہ روی اور ہماری بے حسی کا نتیجہ ہے کہ اس کالے علم کا عروج جتنا اس زمانے میں ہوا ہے پہلے کبھی نہ تھا۔افسوس باطل پر نہیں وہ تو ہمیشہ ہی حق کے مقابل بر سر پیکار رہا ہے۔ گلہ ان لوگوں سے ہے جو قدم اٹھانے سے پہلے شرعی حکم معلوم کرنے کی چنداں ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ آج کل پاکستان کے ہر بڑے شہر میں جادو سیکھا اور سکھایا جاتا ہے اور شرک و کفر پر مشتمل یہ حرام عمل معاشرے میں ایک خطرناک زہر کی طرح سرایت کر رہا ہے۔ ہمارے گرد و پیش عاملوں تعویذ فروشوں، کالے علم کے ماہروں کا ایک پر پیچ جال ہے، اور ان کے کاروبار کو چمکانے والے، مبادیٔ اسلام سے نا آشنا مسلمان، خواہ وہ دنیا کے پجاری ہوں یا دیندار انہ وضع قطع میں نفس کے غلام، سب ہی اس بہتی گنگا میں ہاتھ دھولینا چاہتے ہیں۔ دنیا کو مسخر کر لینے کی خواہش نے انسان کو کچھ ایسا پاگل کیا ہے کہ حق و ناحق کی تمیز اٹھ گئی ہے۔

بسا اوقات یہ بد نصیب علمائے کرام پر وار کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ سحر (جادو) کرنا اور وہ بھی دینداروں پر یہ اس گناہ کو مزید بد صورت بنا دیتا ہے۔ جیسے قتل کرنا جرم عظیم ہے لیکن اپنے خون کے رشتوں کو قتل کرنے والے کی ظلمت مزید بڑھ جاتی ہے۔اسی طرح یہ دیندار لوگ اللہ کے ولی اور دوست ہوتے ہیں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

من عادی لی ولیا فقد آذنتہ بالحرب(۲۰)

ترجمہ: جو میرے ولی کے ساتھ دشمنی کرتا ہے میں اس کے ساتھ اعلان جنگ کرتا ہوں یعنی باری تعالی خود اس سے مقابلہ کرتے ہیں گویا ان کے دن گنے جا چکے ہیں۔ فی زمانہ ہر چوتھا، پانچواں شخص اس آسیب میں جکڑا ہوا نظر آتا ہے۔

یہ چوہے بلی کا کھیل ہے، جو عذاب کی طرح امت پر مسلط ہے. یا تو وہ شخص خود کسی پر جادو کر رہا ہے یا کوئی اور اس پر جادو کروا رہا ہے۔

خوش نصیب ہیں وہ گھرانے جو اس پر فریب فتنے کی خُوبُو سے کوسوں دور ہیں۔ تھوڑے وقتوں کی خوشیوں کے خاطر نتائج سے بے پروا یہ بے ضمیر لوگ اپنے مذموم عزائم کے لئے ایسے جادو گروں کے پاس جاتے ہیں جن کی خفیہ اور مذموم چالوں کی وجہ سے بسا اوقات معصوم زندگیوں کے چراغ گل ہو جاتے ہیں۔ اگر چہ دنیا میں اس فعل بد کی خبر کسی کو نہ ہو لیکن عنداللہ یہ قاتل ہیں۔ جس طرح قاتل ایک حسی آلے کو اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرتا ہے، بالکل اسی طرح یہ جادو گر اپنے عملیات کے زور سے بندے کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں۔

سحر (جادو) کی طرف رجوع کرنے والے طبقات

ہمارے معاشرے میں جادو گر کی دہلیز پار کرنے والے عموماً دو طبقے ہیں ایک طبقہ تو وہ ہے جو نفسیاتی امراض میں مبتلا ہے۔ جن سے دوسروں کی خوشیاں برداشت نہیں ہوتیں۔ حسد کی آگ میں جھلسے ہوئے نتائج سے بے پرواہ یہ لوگ دوسروں کو اذیت سے دوچار کرنے کے لئے جادو کا سہارا لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ بسا اوقات انتقامی جذبات بھی ہوتے ہیں جو ایک نارمل انسان کے لیے سم قاتل ہیں۔

دوسرا طبقہ وہ ہے جو اپنی ہر جائز و ناجائز اغراض و مقاصد کیلئے سحر (جادو) کو شارٹ کٹ تصور کرتا ہے۔ خواہ سماجی مسائل ہوں یا معاش کی دوڑ دھوپ، خاندانی ناچاقیاں ہوں یا تمناؤں کا حصول، گویا ترپ کا پتہ ہے جس میں ہر خواب کی تعبیر پنہاں ہے۔ خود غرضی و نفسانفسی کی وہ تصویریں ہیں جہاں انسانیت بھی شرمندہ ہو جائے۔

بہر حال یہاں جادو کرنے والوں کے ساتھ وہ لوگ بھی شامل ہوں گے جو دوسروں پر جادو کروانے کیلئے ان کے پاس جاتے ہیں۔ اس عمل بد کی بناپر سکون و راحت کا لفظ خود ان کی زندگی سے بھی حرف غلط کی طرح مٹ جاتا ہے۔ بالالفاظ دیگر جادو ایک ایسا گناہ ہے جس کا بدلہ اسی دنیا میں ملتا ہے رحمت خداوندی کفر کے تسلط کو تو برداشت کر لیتی ہے۔ لیکن مخلوق خدا پر ظلم کرنے والے کو معاف نہیں کرتی۔

شریعت محمدی ﷺ میں علم سحر کی حرمت و قباحت

بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل بھی لوگوں میں علم سحر کا بہت چرچا تھا۔ باقی علوم کی نسبت علم سحر کو فوقیت حاصل تھی۔ شریعت محمدی ﷺ نے علم سحر کو حرام قرار دیکر، ان طلسمات اور عجائبات کا پردہ چاک کیا، جو مقصد زندگی کو نگاہوں سے اوجھل کرنے والے تھے۔

وہ علم جس کو سیکھ کر خود کو انسان خدا سمجھنے لگے، وہ علم جس کے ذریعے اس دنیا کو جہنم بنا دیا جائے، وہ علم جس میں کفر و شرک کی بو آتی ہو شریعت مطہرہ اس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔

احادیث مبارکہ میں جادو کرنے اور کروانے والے کیلئے انتہائی حرمت و مذمت بیان کی گئی ہے اور اس عمل کو کو اکبر الکبائر میں شمار کیا ہے اور اس سے ایمان سے نکل جانے کا خطرہ ہے۔

۱۔ حضرت ابو ھریرہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات ہلاک کرنے والے کاموں سے بچو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا وہ سات کام کون سے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، کسی شخص کو بغیر حق کے قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دوران پیٹھ پھیر لینا، پاک دامن مومنہ بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگانا۔ (۲۱)

۲۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب پینے والا، جادو پر یقین رکھنے والا اور قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (۲۲)

۳۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے فال نکالی یا اس کے لئے فال نکالی گئی، اور جس نے غیب کو جاننے کا دعویٰ کیا یا وہ غیب کا دعویٰ کرنے والے کے پاس گیا، یا جس نے جادو کیا. یا اس کے لئے جادو کیا گیا اور جو شخص نجومی کے پاس آیا اور جو کچھ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کر دی تو اس نے نبی محمد ﷺ کی شریعت سے کفر کیا۔ (۲۳)

بہر کیف اس فعل بد کی مذمت کے لیے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ ایسا شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے مسلمان کہلائے جانے کے قابل نہیں ہے کیونکہ اس علم میں سب سے پہلے عقیدہ خراب ہوتا ہے اور انسان ایمان کی پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

وجود سحر (جادو) کی حکمت

دنیا خیر و شر کی آماجگاہ ہے اور چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے اگر دنیا میں کفر و ضلالت کا وجود نہ ہوتا تو ایمان کی قدر و منزلت کیوں کر حاصل ہوتی۔

کارخانۂ زیست و ہستی کو اختلاف زیبا ہے

علم سحر کو وجود دینے اور باقی رکھنے میں یہ حکمت ہے کہ جانچا جاسکے کہ اس وحدہ لاشریک کی بندگی میں کون سچا ہے، اور کون ہے جو اپنے ایمان کی پونجی کو خواہشات کے عوض بیچ دیتا ہے، کیونکہ شیطان اس گناہ کو مزین کر کے ایسے حیلے وجواز فراہم کرتا ہے کہ لوگ اپنے آپ کو ہدایت پر سمجھتے رہتے ہیں۔

سحر (جادو) کے علاج کی شرائط

دنیا میں کوئی بیماری نہیں ہے جس کا علاج نہ ہو۔ شریعت نے جادو کا علاج رکھا ہے۔ جو شرعی حدود میں رہتے ہوئے کرنا چاہئے نہ کہ اس میں اندھی تقلید کو راہ عمل قرار دیا جائے۔ دین اسلام نے بعض عملیات و تعویذات کچھ شرائط و قیودات کے ساتھ حلال، حرام اور مباح قرار دیئے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

۱۔ان کے کلمات مباح ہو (یعنی شرکیہ نہ ہو)

۲۔ان کلمات میں غیر اللہ سے مدد نہ مانگی گئی ہو۔

۳۔اس کے ذریعے کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔

۴۔ کسی ناجائز مقصد کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔

اگر عملیات (دم، تعویذ) ان شرائط کے ساتھ ہوں تو ان پر سحر کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اگر جواز کی شرائط پائی جائیں تو یہ عملیات جائز ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت قولاً و عملاً مرحمت فرمائی ہے۔

جھاڑ پھونک کے متعلق ادعیہ ماثورہ اس کی بیّن دلیل ہیں۔ اسی طرح معوذتین کا نزول جادو کے توڑ کے لیے ہوا ہے، لہذا تعویذ اور طبّی علاج میں کوئی فرق نہیں ہے۔ دونوں ہی انسانی جسم کیلئے علاج قرار پائے ہیں لیکن موثر حقیقی نہیں ہیں موثر حقیقی اللہ کی ذات ہے۔

علما نے لکھا ہے کہ اگر کسی پر جادو کر دیا جائے تو اس کا اتار کروانا، اتوڑ کروانا درست ہے۔ خلق خدا کے خیر خواہ لوگوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کیلئے سرگرم علمأ دین اور جادو کا شرعی طریقے سے علاج کرنے والے عامل بھی خدمت خلق میں مصروف ہیں اگرچہ ان کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

سحر (جادو) کا علاج

۱۔احادیث کی روشنی میں، ادعیہ ماثورہ سے علاج

۔ سحر، آسیب نظر بد سے حفاظت کے لیے قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں دعاؤں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے جو ہمیں ان موذی امراض سے بچاؤ اور حفاظت کیلئے لیے کافی وشافی ہے۔ قرآنی آیات وادعیہ ماثورہ ایک مسلم علاج ہیں جو حدیث کی سب کتابوں میں کتاب الدعا اور باب الادعیہ کے نام سے محفوظ ہیں ان سب کا احاطہ یہاں مشکل ہے۔

اس مقالے میں میں نے ان آیات و دعاؤں کے جمع کرنے کا التزام کیا ہے جن کا نزول و ورود خالص دفعیہ سحر (جادو) کے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ علماء کرام کے مجربات ہیں جو سنت تو نہیں ہیں لیکن شرعی حدود میں رہتے ہوئے ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے لیکن میں نے انہیں یہاں نقل کرنے کا التزام نہیں کیا ہے۔

سب سے پہلے ایک اصل سمجھ لینا ضروری ہے جو کام پیارے آقا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے س کا مقابلہ کوئی وظیفہ نہیں کر سکتا ہے۔

۱۔صلاۃ الحاجت: سنت سے ثابت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی سخت امر پیش آجاتا آپ نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے لہذا سارے وظائف ایک طرف اور دو رکعت صلوۃ الحاجت ایک طرف۔ اس کا مقابلہ کوئی وظیفہ نہیں کر سکتا۔ نماز حاجت کے بعد دعائے حاجت پڑھ کر اللہ تعالی سے مانگا جائے اس کے برابر کوئی وظیفہ نہیں ہے۔

۲۔معوذتین: معوذتین کا اہتمام کرنا چاہیے "جب اس منافق یہودی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کروایا تو اللہ تعالی نے یہ سورت نازل فرمائی حافظ ابن قیم رحمۃاللہ علیہ نے اس کی تفسیر میں لکھا ہے کہ، ان دونوں صورتوں کے منافع برکات اور سب لوگوں کو ان کی حاجت وضرورت ایسی ہے کہ کوئی

انسان ان ان سے مستغنی نہیں ہو سکتا ان دونوں سورتوں کو سحر نظر اور تمام آفات جسمانی وروحانی کے دور کرنے میں تاثیر حاصل عظیم ہے "(۲۴)۔

۳۔ سورہ بقرہ: کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کے سورہ بقرہ کو پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا برکت اور اس کا چھوڑنا حسرت اور بد نصیبی ہے اور اہل باطل اس پر قابو نہیں پا سکتے (قرطبیؒ از مسلم ابوامامہ باہلی)

قرطبیؒ نے م حضرت معاویہؓ سے نقل کیا ہے کہ اس جگہ اہل باطل سے مراد جادوگر ہیں اور مراد یہ ہے کہ اس سورت کے پڑھنے والے پر کسی کا جادو نہ چلے گا "(۲۵)

۴۔ حضرت کعب بن احبارؓ رضی اللہ تعالی عنہ کی دعا کا اہتمام کرنا چاہیے "حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا ہوتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔

دعا درج ذیل ہے:

اعوذ بِوجہِ اللہِ العظیمِ الذی لیسَ شیئٌ اَعظمَ منہ وَبِکلماتِ اللہ التّامّاتِ التی لا یجاوزھن بَرٌّ ولا فاجرٌ وَبِاَسماءِ اللہِ الحسنی کلھا ما علمت منھا وما لم اَعلم مِن شرِّ ما خلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَا (موطا امام مالک)(۲۶)

۲۔ جادو کا علاج بذریعہ غذا

حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے صبح کے وقت عجوہ کی سات کھجوریں کھالیں اس کو رات تک زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچا پائیں گے۔(۲۷)

حضرات محدثین کرام نے اس حدیث کی تشریح میں فرمایا کہ عجوہ کھجور کے استعمال سے متعلق دو باتیں ہیں

صبح کو کھانا (نہار منہ)

سات عدد کھانا. سات کا عدد توقیفی ہے (اس میں قیاس کا دخل نہیں ہے) کیونکہ بعض اعداد کی اپنی خصوصیت ہوتی ہے جو اللہ تعالی کو معلوم ہے۔

۳۔ حجامہ سے جادو کا علاج؟

کیا جادو کا علاج حجامہ کے ذریعہ ہو سکتا ہے؟ اس ضمن میں ایک حدیث بیان کی جاتی ہے جو ضعیف ہے۔

البتہ حجامہ (پچھنے لگوانا) کی فضیلت میں حدیث میں آتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہترین طریقہ جس سے تم علاج کرتے ہو حجامہ ہے۔(صحیح بخاری)

معلوم ہوا ہر بیماری کی شفاء پچھنا لگوانے میں ہے جیسا کہ اوپر کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے جادو کو کتاب الطب میں بیان کیا ہے یعنی جادو ایک بیماری ہے اور حجامہ سے بیماریوں کا علاج طب نبوی ﷺ سے ثابت ہے تو معلوم ہوا یہی علاج جادو کیلئے بھی تیر بہدف ہے (۲۷)

ابن قیم جوزی اپنی کتاب "الطب النبوی"، صفحہ نمبر: ۱۴۶ میں لکھتے ہیں وَقَدْ اُشْکِلَ ھٰذَا عَلٰی مَنْ قَلَّ عِلْمُہُ، وَقَالَ مَا لِلْحِجَامَۃِ وَالسِّحْرِ، وَمَا الرَّابِطَۃُ بَیْنَ ھٰذَا الدَّاءِ وَھٰذَا الدَّوَاءِ وَلَوْ وَجَدَ ھٰذَا الْقَائِلُ اَبُقْرَاطَ اَوِ ابْنَ سِینَا اَوْ غَیْرَھُمَا قَدْ نَصَّ عَلَی ھٰذَا الْعِلَاجِ، لَتَلَقَّاہُ بِالْقَبُولِ وَالتَّسْلِیمِ، وَقَالَ: قَدْ نَصَّ عَلَیْہِ مَنْ لَا یُشَکُّ فِي مَعْرِفَتِہِ وَفَضْلِہِ.

یعنی بعض کم علم لوگوں نے اس حدیث پر اشکال کیا ہے کہ کہاں حجامت اور کہاں جادو؟ اور کیا تعلق ہے اس بیماری اس دوا کے درمیان؟ اگر اعتراض کرنے والے بقراط، ابن سینا یا ان جیسے دیگر حکیموں کو حجامہ سے جادو کا علاج کرنے کو کہتے ہوئے سنتے تو وہ ضر

ور اس کا مان جاتے۔ (ابن قیم فرماتے ہیں) حالانکہ حجامہ کے ذریعے جادو کا علاج ایسی ذات نے کیا ہے، جس کی پہچان اور فضیلت کے بارے میں ذرا بھی شک نہیں کیا جا سکتا (یعنی حجامہ کے ذریعہ جادو کے علاج میں اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے)(۲۹)

۴۔ "وہم "سحر کا نفسیاتی علاج

بعض توہم پرست لوگوں کے عقیدے اتنے کمزور ہوتے ہیں جو طبیعت ناساز ہو تو انہیں وُھم ہونے لگتا ہے کہ ان پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ حالانکہ ہر بیماری اور مصیبت کی وجہ جادو نہیں ہے بلکہ کچھ نفسیاتی عوارض بھی کار فرما ہوتے ہیں بعض اوقات انسان کا ماحول، بیروزگاری وغیرہ انسان کو نفسیاتی مریض بنا چھوڑتے ہیں اگر وقت پر اس کا علاج نہ ہو تو آگے جا کر یہ پاگل پن اور ہسٹریا کا مریض بن جاتا ہے بجائے اس کے کہ لوگ سائیکلوجی یا سائیکاٹرسٹ کے پاس لے جائیں، جعلی عاملوں کے پاس جانے لگتے ہیں اور نفسیاتی علاج کروانے میں شرمندگی محسوس کرتے ہیں حالانکہ تھوڑی سی کاؤنسلنگ سے ان میں بہتری آسکتی ہے۔(۳۰)

نتیجہ بحث

سحر اور جادو کے کے محرکات و عوامل کا سد باب تو ممکن نہیں لیکن ان محرکات و عوامل کی اصلاح کی جا سکتی ہے ہم اس نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی امتی ہیں آپ کی تعلیمات ہمیں جینے کا ڈھنگ سکھاتی ہیں لہذا ہماری ذات سراپا رحمت بن جائے ہم سے کسی دوسرے کو تکلیف نہ پہنچے سوچ کی یہ تبدیلی اور اعتقاد کی درستگی اسلامی آداب معاشرت کے مطالعہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ اپنے مسائل اور پریشانیوں کے حل کرنے میں اسلام کے مزاج کو ملحوظ رکھیں نہ کہ اپنی محرومیوں کے ازالے اور انتقامی جذبات کی تسکین کا یہ غلط راستہ اختیار کریں۔ جادوں کے ماہروں اور جعلی عاملوں کے مسحور کن اشتہارات سے دھوکہ نہ کھائیں حسد ورقابت کا بڑھتا ہوا رجحان، آسائشات میں زیادہ سے زیادہ کی ہوس مذہب سے دوری کا نتیجہ ہے۔ دین اسلام صبر، شکر، قناعت کا درس دیتا ہے۔ جو چیز اپنے لئے پسند ہو وہی اگر دوسرے کیلئے پسند کی جائے تو دنیا جنت بن سکتی ہے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ کوئی بھی سحر اعتقادی یا عملی کفر سے خالی نہیں ہوتا لہذا کسی پر جادو کر کے یا کروا کر آخرت کا عذاب مول لینا کوئی عقلمندی نہیں ہے۔

راہ اعتدال

اعتدال کا راستہ یہ ہے کہ دعا اور دوا کریں اور اگر کبھی کبھی جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈے (جو حدود شریعہ کے اندر ہوں تو اس کے) کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے صرف دم تعویذ پر اکتفا کرنا یہ بے دینی ہے۔

عملیات کو کسی جائز مقصد کے لیے پڑھنے یا بطور علاج عمل کرنے کا جواز ہے۔ کسی ناجائز مقصد یا کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے عمل کرنا خواہ آیات قرآنیہ اور دعاؤں پر ہی مشتمل کیوں نہ ہو گناہ کبیرہ ہے۔ اللہ پاک اس گناہ کو اس وقت تک معاف نہیں کریں گے جب تک بندہ معاف نہ کرے اور بندے سے معافی کی سند کس کے پاس ہے۔ اللہ تعالی ہمیں صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

سفارشات تجاویز

۱۔ عقیدے کی پختگی ودرستگی کے لیے والدین اور اساتذہ کو اپنا کردار بلند رکھنا چاہیے کہ وہ بچوں کی تربیت دینی نہج پر کریں۔
۲۔ دینی عقائد کی تعلیم شامل نصاب ہونی چاہیے۔
۳۔ جعلی عاملوں کے اڈوں اور ان کے اشتہارات کی روک تھام کیلئے تعزیرات و قوانین مقرر کیے جائیں۔ تاکہ سادہ لوح افراد ان کا شکار ہونے سے بچ سکیں۔
۴۔ ضروری ہے کہ علمائے کرام اپنے ممبر و محراب سے سحر (جادو) کہ کفر ہونے پر مدلل انداز میں لوگوں کے اندر شعور پیدا کریں۔
۵۔ پارلیمنٹ میں بل پیش ہونا چاہیے جہاں فن جادوگری کو قانونا جرم قرار دیا جائے۔

واللہ المستعان وعلینا البلاغ

حوالہ جات

۱۔ مولانا حفظ الرحمن سیوہاری، قصص القرآن ج ۱ حصہ اول، ص ۴۲۳، مکتبہ دار الاشاعت۔
۲۔ مولانا مفتی شفیع عثمانی، معارف القرآن ج ۱ ص ۲۷۴۔ مکتبہ ادارۃ المعارف۔
۳۔ شیخ وحید عبدالسلام بانی، ترجمہ حافظ محمد اسحاق زاھد، شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی کتاب، ج ۱، ص ۲۷ مکتبہ اسلام۔

۴۔سورہ بقری آیت ۱۰۲

۵۔سورہ بقری آیت ۱۰۲

۶۔موولانا مفتی شفیع عثمانی،معارف القرآن ج ا ص ۲۷۵۔مکتبہ ادارۃ المعارف۔

۷۔۔مولانا حفظ الرحمن سیوہاری،قصص القرآن،ج ا حصہ اول،ص ۴۲۳،مکتبہ دار الاشاعت۔

۸۔سورہ طہ آیت ۶۶

۹۔موولانا مفتی شفیع عثمانی،معارف القرآن ج ا ص ۲۷۵۔مکتبہ ادارۃ المعارف۔

۱۰۔حافظ ابن کثیر۔تفسیر ابن کثیر ج ا۔ص ۱۷۶ المکتبۃ العلم۔

۱۱۔مولانا مفتی شفیع عثمانی،معارف القرآن ج ا ص ۲۷۶۔مکتبہ ادارۃ المعارف۔

۱۲۔مولانا حفظ الرحمن سیوہاری،قصص القرآن،ج ا حصہ اول،ص ۴۲۵،مکتبہ دار الاشاعت۔

۱۳۔سورہ بقرہ آیت ۱۰۲

۱۴۔سورہ بقرہ آیت ۱۰۲

۱۵۔البخاری ج ۱۰،ص ۲۲۲،مسلم ج ۱۴،ص ۱۷۴،کتاب السلام،باب السحر۔

۱۶۔ابوداؤد ۳۹۰۵۔ابن ماجہ ۳۷۲۶

۱۷۔احکام القرآن،الشیخ ظفر احمد عثمانی ص ۴۸تا ۵۰

(۱۸)https://www.suffahpk.com/jadu-karny-ka-hukum/

۔جادو کرنے کا حکم صفہ اسلامک ریسرچ سینٹر

۱۹۔۔مولانا حفظ الرحمن سیوہاری،قصص القرآن،ج ا،حصہ اول،ص ۴۲۲،مکتبہ دار الاشاعت۔

۴۸۲۰،حدیث:۶۵۰۲ ۲۰۔بخاری

۲۱۔البخاری ج ۵،ص ۳۹۳،مسلم ج ۲،ص ۸۳

۲۲۔۔رواہ ابن حبان ۲۹۱

۲۳۔قال البیھقی فی مجمع الزوائد،ج ۵،ص ۲۰،رواہ البانی

۲۴۔مولانا مفتی شفیع عثمانی،معارف القرآن ج ۸،ص ۸۴۵۔مکتبہ ادارۃ المعارف۔

۲۵۔مولانا مفتی شفیع عثمانی،معارف القرآن ج ا ص ۱۰۳۔مکتبہ ادارۃ المعارف

۲۶۔موطا امام مالک،کتاب الشعر،باب مایؤمر بہ من التعوذ(۵۰۲)

۲۷۔صحیح البخاری کتاب الطب،باب الدوأ بالعجوۃ لسحر،رقم الحدیث(۵۴۳۶)

۔۲۸https://www.baseeratonline.com/

حجامہ:لوگوں کے شبہات On فروری2018,15

۔۲۹https://hijamafaisalabadcenter.com

حجامہ سُنت بھی علاج بھی۔

۔https://www.humsub.com.pk/370381/noshi-butt-63/۔۳۰

نوشی بٹ ا 20/01/2021 ۔کالے جادو کا اثر یا نفسیاتی مسائل